المؤتمر الاسلامی العام
مکمه المکرمه
۱۳۸۴ه - ۱۹۶۵م

بسم الله الرحمن الرحیم

واعتصموا بحبل الله جمیعا و لا تفرقوا

سفارشات مجالس

* مجلس تبلیغ اسلام
* مجلس امور اجتماعی و اقتصادی
* مجلس ثقافت
* مجلس اتحاد عالم اسلامی
* مجلس قضایائے اسلامی و حق خود ارادیت

رابطه العالم الاسلامی
مکه معظمه
ذي الحجة ۱۳۸۴ه

مؤتمر کے تیسرے اجلاس میں، ممالک اسلامیہ اور ساری دنیا کے مسلمانوں کے مسائل پر غور و فکر اور ان کے حل تلاش کرنے کے لئے پانچ مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا۔

۱ ۔ لجنة الدعوة الاسلامیه

(مجلس تبلیغ اسلام)

یه ۴۵ ارکان پر مشتمل تھی۔ اسے اسلامی دعوت کی نشر و اشاعت کے وسائل اور طریق کار کے بارے میں سفارشات پیش کرنا تھا۔

۲ - لجنة الاقتصادیه والاجتماعیه

(مجلس امور اجتماعی و اقتصادی)

یه ۲۵ اراکین پر مشتمل تھی۔ عالم اسلامی کے معاشرتی و اقتصادی مسائل پر بحث و تمحیص اور ان کے بارے میں سفارشات پیش کرنا، اس کے ذمه تھا۔

۳ ـ لجنة الثقافة

(مجلس ثقافت)

یه ۳۷ اراکین پر مشتمل تھی - ثقافت اسلامی کو دور حاضر کے جو تقاضے در پیش ھیں اور بیرونی اثر و نفوذ سے اس کا جو مقابله ھے اس پر غور و فکر اور اس کے بارے میں عملی تجاویز پیش کرنا اس کے ذمه تھا۔

٤ - لجنة التضامن الاسلامی

(مجلس اتحاد اسلامی)

یه مجلس ۳۰ ارکان پر مشتمل تھی۔ اسے عالم اسلامی کے اتحاد کے ضمن میں تجاویز و سفارشات پیش کرنا تھی۔

۵ ـ لجنة القضایا الاسلامیه وتقریر المصیر

(مجلس قضایائے اسلامی اور حق خود ارادیت)

یه ۱۵ ارکان پر مشتمل تھی۔ دنیائے اسلام کے تنازعات اور مسلم اقلیتوں کے مسائل پر غور و خوض کے بعد سفارشات پیش کرنا اس کے ذمے تھا۔

*

آئنده صفحات میں انھی مجالس کی سفارشات پیش کی جارھی ھیں۔

مجلس تبلیغ اسلام

اس امر کے پیش نظر کہ شرعی ممنوعات کو جائز ٹھیرانے اور ذھنی و فکری ارتداد کی دعوت دینے والے اپنی مقصد برآری کے لئے ادب ، ثقافت اور تصنیف و تالیف کو اپنا سب سے اھم ذریعہ بناتے ھیں - اور یہ کہ تبلیغ اسلام کے لئے اس فکری سیلاب کو روکنے کی سخت ضرورت ھے - مزید برآں ان لا دینی و ملحدانہ تحریکوں کا مقابلہ جو ادب و ثقافت کا پردہ اوڑھے ھوئے ھیں- صرف ان جیسے ھتھیاروں ھی سے ھو سکتا ھے — مؤتمر اسلامی کی مجلس تبلیغ اسلام مندرجہ ذیل سفارشات کرتی ھے -

۱ - مکہ یا مدینہ میں تبلیغ و ارشاد کا ایک مرکزی ادارہ قائم کیا جائے ، جس کا کام اسلام کے مبلغ تیار کرنا ھو -

۲ - ایک اسلامی مجلس جو دنیائے اسلام کے مختلف علاقوں کے علمائے اسلام پر مشتمل ھو ، قائم کی جائے - وہ شبہات کی وضاحت اور ان کے رد میں اسلام کے جو دلائل ھیں ' ان کی تشریح کرے - دین کے اصول و مبادی ' آج کی علمی ضرورتوں اور عہد حاضر کے تقاضوں میں ھم آھنگی و مطابقت پیدا کرنے کی کوشش کرے اور اسلامی مشکلات کا حل پیش کرے -

۳ - تمام اسلامی دنیا کے مدارس اسلامیہ کے لئے مختلف زبانوں میں اسلامی تعلیم و تربیت پر اچھی قسم کی کتابوں کی ترتیب و تالیف - مسلمان ملکوں کی حکومتوں کو اس پر آمادہ کرنا کہ وہ کسی صالح نظام تربیت کے تعین پر جو اسلام کے اصول و مقاصد سے ھم آھنگ ھو ، متفق ھو جائیں - اور اس سلسلے میں ایسے اجتماع ھوں ، جن میں تعلیم و تربیت کے مسلمان ماھرین شریک ھو کر ان امور پر غور و فکر کیا کریں -

۴۔ عالم اسلامی کے مختلف ریڈیو نشریات کے اصحاب اختیار سے صلاح و مشورہ کے بعد ایک علمی تنظیم کے تحت ''صوت الاسلام'' کی ریڈیو نشریات مختلف زبانوں میں ھوں - اور پوری اسلامی دنیا میں اسلام کے بارے میں بہتر سے بہتر جو لکھا گیا یا کہا گیا ھو، اس میں سے ان کے لئے انتخاب کیا جائے -

۵۔ یہ ایک حقیقت کا اعتراف ھے اور ضروری ھے کہ مملکت سعودی عرب اور اس کے فرمانروا شاہ فیصل اسے محسوس کریں کہ حرمین شریفین (مکہ و مدینہ) کو اس ارشاد کا مرکز ھدایت اور کل عالم کے لئے نور اسلامی کا منبع و مصدر ھونا چاھیئے -

۶۔ علمائے اسلام کی ایک مجلس تشکیل کی جائے ، جس کا صدر مقام مکہ مکرمہ ھو۔ اور وہ ان مقامات مقدسہ میں آنے والوں کے سامنے مختلف اسلامی مسالک و مذاھب کے صحیح صحیح تشریح کرے ۔ ایک ایسی علمی مجلس کا قیام عمل میں لایا جائے - جو حج کے دنوں میں آلات مکبر الصوت (لاؤڈ سپیکروں) کے ذریعہ مختلف زبانوں میں ھر اھم مقام پر مناسک حج اور دوسری ضروری چیزوں کے بارے میں ھدایات دے ۔ مطوفوں اور معلموں کو اسلامی آداب کی تربیت دینے کے لئے تربیتی کورس کا انتظام کیا جائے -

۷۔ قرآن مجید کی تفسیر کے متعلق ایک دائرہ معارف (انسائیکلو پیڈیا) کی ترتیب ، جس میں تمام دینی ، کائناتی ، عربی اور جدید علوم پر بحث ھو۔

۸۔ افریقہ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے ایک مضبوط تنظیم کا قیام - جو اس پروپیگنڈے کا جو استعمار ، عیسائی مشنری اور صیہونی مراکز اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لئے کر رہے ھیں ، مقابلہ کرے۔ اسلامی ملکوں کی طرف سے افریقہ میں جو مدرس اور واعظ و مبلغ بھیجے گئے ھیں ، اس سلسلے کو جاری رکھا جائے -

۹ - افریقه میں کام کرنے کے لئے مسلمان استادوں ، انجینیئروں اور ڈاکٹروں کی حوصله افزائی کی جائے - اور مسلمان حکومتوں کو آماده کیا جائے که ان کے جو باشندے افریقه میں مقیم هیں - وه اپنی تنظیمیں بنائیں اور افریقی مسلمانوں کی مدد کریں -

۱۰- اسلامی حکومتوں کو چاهیئے که وه اپنے هاں کی عوامی اسلامی تنظیموں کی مدد کریں -

۱۱- مختلف مقامات پر علاقائی اسلامی اجتماع منعقد کرنے کی حوصله افزائی کی جائے اور ان میں رابطة العالم الاسلامی کے زیر اهتمام مسلمانوں کے مفادات پر باهم مبادله خیالات هو -

۱۲- وه علاقے جهاں شفاخانوں کی ضرورت هے ، وهاں اسلامی شفاخانے کھولے جائیں اور ان سے اسلام کی دعوت و ارشاد کا کام لیا جائے -

— * —